لگیں تو ملک کے اندر یاس و قنوطیت اور انتشار کی فضا پیدا ہو جاتی ہے جو انتہائی خطرناک ہے۔ صحت مند اجتماعی زندگی کے لیے ضروری ہے کہ ملک میں چند شخصیتیں تو ایسی رہ جائیں جن کا عوام کے دل میں احترام ہو اور جنہیں وہ اپنے اجتماعی معاملات کے لیے بھروسے کے قابل سمجھتے ہوں، تاکہ وہ اطمینان کے ساتھ اپنے معاملات اُن کے حوالے کر سکیں۔ اس اعتماد ہی سے ملک کے اندر قنوطیت ختم ہو سکتی اور صحت مند اجتماعی زندگی کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ اگر ملت کے ہر بہی خواہ کے چہرے پر سیاہی ملنا ہی سیاست کا کاروبار رہ جائے تو پھر افتراق و انتشار اس ملت کا مقدر ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اِس ملک اور قوم کو اِس انجامِ بد سے محفوظ رکھے۔

تصحیح

تفہیم القرآن جلد دوم، صفحہ ۳۴۹ سطر ایک میں قَوْمٍ هُوْدٍ غلط لکھا گیا ہے۔ صحیح قَوْمِ هُوْدٍ ہے۔ جن حضرات کے پاس یہ کتاب موجود ہو وہ براہِ کرم اس کی تصحیح کر لیں۔

اعلان

تفہیم القرآن جلد دوم کا نیا ایڈیشن چھپ کر تیار ہو گیا ہے۔ خواہشمند حضرات مکتبہ تعمیرِ انسانیت، گوجر گلی لاہور سے طلب فرمائیں